ہنگامی اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی کا مطالبہ مسترد، کونسلرز کا استعفوں پر قائم رہنے کا اعلان

ہمایوں شاہد، نامہ نگار خصوصی

میونسپل کونسل کے ہنگامی اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی کا مطالبہ مسترد ہونے کے بعد اپوزیشن کونسلرز نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے استعفوں پر قائم رہیں گے۔ اجلاس منگل کے روز ٹاؤن ہال میں طلب کیا گیا تھا۔ اجلاس کے آغاز پر ایڈمنسٹریٹر نے ایجنڈا پڑھ کر سنایا جس میں صرف ایک نکتہ شامل تھا: ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی کی قرارداد۔ اپوزیشن کونسلرز نے اس پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ ایجنڈا کونسل کے اجلاس سے پہلے ارکان کو فراہم نہیں کیا گیا۔

اپوزیشن لیڈر ثمینہ ارشاد چوہدری نے کہا کہ ’’ہم نے استعفے کسی عہدے کے لیے نہیں دیے بلکہ اس نظام کے خلاف احتجاج کے طور پر دیے ہیں جس میں عوام کے منتخب نمائندوں کی کوئی حیثیت نہیں رہی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، اصل مسئلہ بلدیہ کے مالی اختیارات اور فیصلہ سازی کا ہے۔ ’’جب تک ہمارے وارڈز کے ترقیاتی فنڈز بحال نہیں ہوتے، ہم واپس نہیں جائیں گے۔‘‘

ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی کرنل (ر) جاوید اقبال وڑائچ نے اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی کا فیصلہ صوبائی محکمہ بلدیات کی سطح پر ہوگا اور اس کا اختیار ضلعی انتظامیہ کے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’میں نے اپنی ذمہ داری پوری دیانت داری سے ادا کی ہے اور کسی دباؤ کو قبول نہیں کیا۔‘‘ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ استعفوں کا معاملہ اعلیٰ حکام کے سامنے اٹھایا جائے گا۔

اجلاس کے دوران ایک موقع پر کونسلر حاجی منظور احمد ڈوگر اور ایڈمنسٹریٹر کے درمیان تلخ کلامی بھی ہوئی۔ ڈوگر نے الزام لگایا کہ ایڈمنسٹریٹر کے دفتر میں ٹھیکوں کی فائلیں روک کر رکھی گئی ہیں۔ اس پر ایڈمنسٹریٹر نے کہا کہ ’’اگر کسی کے پاس ثبوت ہیں تو وہ اینٹی کرپشن کو دے، یہاں تقریر سے کچھ نہیں ہوگا۔‘‘ اس جملے پر اپوزیشن کے تین کونسلرز نے احتجاجاً ہال سے واک آؤٹ کیا۔

اپوزیشن کونسلرز نے اعلان کیا ہے کہ وہ 10 اکتوبر کو میونسپل دفاتر کے سامنے پُرامن دھرنا دیں گے اور اگر 15 اکتوبر تک ان کے استعفے منظور نہ کیے گئے تو وہ صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی پی 2 میں ضمنی انتخاب کی صورت میں اپنے امیدوار کھڑے کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ انتخاب دراصل بلدیہ کے مالی اختیارات پر ریفرنڈم ہوگا۔ ’’عوام کو فیصلہ کرنے دیں کہ وہ اپنے ووٹ کا حق کس کو دینا چاہتے ہیں۔‘‘

دوسری جانب حکمران جماعت کے کونسلرز نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ ان کے پارلیمانی لیڈر حاجی نذیر احمد بھٹی نے کہا کہ ’’ہم اپوزیشن کے ساتھ بیٹھ کر مسئلہ حل کرنے کو تیار ہیں، لیکن وہ پہلے استعفے واپس لیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی کا فیصلہ ہمارا نہیں، صوبائی حکومت کا ہے۔

اجلاس کے بعد ایڈمنسٹریٹر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’میں کسی کا دشمن نہیں، میرا مقصد صرف یہ ہے کہ ٹیکس دہندگان کا پیسہ ضائع نہ ہو۔‘‘ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں بلدیہ کے ریونیو میں 18 فیصد اضافہ ہوا ہے اور یہ اضافہ ان کے دور میں ہی ہوا۔ ’’اگر میں نے کچھ غلط کیا ہے تو ثبوت سامنے لائیں، میں ہر فورم پر جواب دینے کو تیار ہوں۔‘‘

اپوزیشن کونسلرز نے اعلان کیا ہے کہ وہ 10 اکتوبر کو دھرنے کے بعد ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال کے سامنے بھی احتجاجی کیمپ لگائیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر 15 اکتوبر تک ان کے استعفے منظور نہ کیے گئے تو وہ صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی پی 2 میں ضمنی انتخاب کی صورت میں اپنے امیدوار کھڑے کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ انتخاب دراصل بلدیہ کے مالی اختیارات پر ریفرنڈم ہوگا۔ ’’عوام کو فیصلہ کرنے دیں کہ وہ اپنے ووٹ کا حق کس کو دینا چاہتے ہیں۔‘‘

(باقی صفحہ نمبر 12 کالم نمبر 2 میں ملاحظہ کریں)

ہنگامی اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی کا مطالبہ مسترد، کونسلرز کا استعفوں پر قائم رہنے کا اعلان

ہمایوں شاہد، نامہ نگار خصوصی

میونسپل کمیٹی کے ہنگامی اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی کا مطالبہ مسترد ہونے کے بعد اپوزیشن کونسلرز نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے استعفوں پر قائم رہیں گے۔ اجلاس منگل کے روز ٹاؤن ہال میں طلب کیا گیا تھا۔ اجلاس کے آغاز پر ایڈمنسٹریٹر نے ایجنڈا پڑھ کر سنایا جس میں صرف ایک نکتہ شامل تھا: ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی کی قرارداد۔ اپوزیشن کونسلرز نے اس پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ ایجنڈا کونسل کے اجلاس سے پہلے ارکان کو فراہم نہیں کیا گیا۔

اپوزیشن لیڈر ثمینہ ارشاد چوہدری نے کہا کہ ’’ہم نے استعفے کسی عہدے کے لیے نہیں دیے بلکہ اس نظام کے خلاف احتجاج کے طور پر دیے ہیں جس میں عوام کے منتخب نمائندوں کی کوئی حیثیت نہیں رہی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، اصل مسئلہ بلدیہ کے مالی اختیارات اور فیصلہ سازی کا ہے۔ ’’جب تک ہمارے وارڈز کے ترقیاتی فنڈز بحال نہیں ہوتے، ہم واپس نہیں جائیں گے۔‘‘

ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی کرنل (ر) جاوید اقبال وڑائچ نے اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایڈمنسٹریٹر کی تبدیلی کا فیصلہ صوبائی محکمہ بلدیات کی سطح پر ہوگا اور اس کا اختیار ضلعی انتظامیہ کے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’میں نے اپنی ذمہ داری پوری دیانت داری سے ادا کی ہے اور کسی دباؤ کو قبول نہیں کیا۔‘‘ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ استعفوں کا معاملہ اعلیٰ حکام کے سامنے اٹھایا جائے گا۔

اجلاس کے دوران ایک موقع پر کونسلر حاجی منظور احمد ڈوگر اور ایڈمنسٹریٹر کے درمیان تلخ کلامی بھی ہوئی۔ ڈوگر نے الزام لگایا کہ ایڈمنسٹریٹر کے دفتر میں ٹھیکوں کی فائلیں روک کر رکھی گئی ہیں۔ اس پر ایڈمنسٹریٹر نے کہا کہ ’’اگر کسی کے پاس ثبوت ہیں تو وہ اینٹی کرپشن کو دے، یہاں تقریر سے کچھ نہیں ہوگا۔‘‘ اس جملے پر اپوزیشن کے تین کونسلرز نے احتجاجاً ہال سے واک آؤٹ کیا۔

اپوزیشن کونسلرز نے اعلان کیا ہے کہ وہ 10 اکتوبر کو میونسپل دفاتر کے سامنے پُرامن دھرنا دیں گے اور اگر 15 اکتوبر تک ان کے استعفے منظور نہ کیے گئے تو وہ صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی پی 2 میں ضمنی انتخاب کی صورت میں اپنے امیدوار کھڑے کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ انتخاب دراصل بلدیہ کے مالی اختیارات پر ریفرنڈم ہوگا۔ ’’عوام کو فیصلہ کرنے دیں کہ وہ اپنے ووٹ کا حق کس کو دینا چاہتے ہیں۔‘‘

(باقی صفحہ نمبر 12 کالم نمبر 2 میں ملاحظہ کریں)

بلدیہ عظمیٰ مہرگڑھ کا 1994ء کے بعد پہلا مکمل بجٹ پیش، 2 ارب 14 کروڑ روپے کا خسارہ متوقع

ترقیاتی منصوبوں کے لیے 3 ارب 60 کروڑ روپے مختص، ٹیکس نادہندگان کے خلاف سخت کارروائی کا اعلان

رپورٹ: عدنان مرتضیٰ لودھی

میونسپل کارپوریشن مہرگڑھ نے 1994ء کے بعد پہلا مکمل بجٹ پیش کر دیا ہے۔ منگل 4 اکتوبر کو ٹاؤن ہال مہرگڑھ میں منعقدہ خصوصی اجلاس میں میونسپل کمیٹی کے ایڈمنسٹریٹر کرنل (ر) جاوید اقبال وڑائچ نے مالی سال 2022-23ء کے لیے 14 ارب 72 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا۔ اجلاس میں میونسپل کمیٹی کے 11 میں سے 8 کونسلرز نے شرکت کی، جبکہ 3 کونسلرز نے بائیکاٹ کیا۔ بجٹ کے مطابق بلدیہ کو 12 ارب 58 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے، جبکہ اخراجات کا تخمینہ 14 ارب 72 کروڑ روپے لگایا گیا ہے، یعنی 2 ارب 14 کروڑ روپے کا خسارہ ہوگا۔

ایڈمنسٹریٹر نے بجٹ تقریر میں کہا کہ ’’ہم نے خسارے کو چھپانے کے بجائے اسے تسلیم کیا ہے، کیونکہ جھوٹے اعداد و شمار سے کبھی ترقی نہیں ہوتی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں بلدیہ کے ریونیو میں 18 فیصد اضافہ ہوا ہے اور یہ اضافہ ان کے دور میں ہی ہوا۔ ’’اگر میں نے کچھ غلط کیا ہے تو ثبوت سامنے لائیں، میں ہر فورم پر جواب دینے کو تیار ہوں۔‘‘

اپوزیشن کونسلرز نے اعلان کیا ہے کہ وہ 10 اکتوبر کو دھرنے کے بعد ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال کے سامنے بھی احتجاجی کیمپ لگائیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر 15 اکتوبر تک ان کے استعفے منظور نہ کیے گئے تو وہ صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی پی 2 میں ضمنی انتخاب کی صورت میں اپنے امیدوار کھڑے کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ انتخاب دراصل بلدیہ کے مالی اختیارات پر ریفرنڈم ہوگا۔ ’’عوام کو فیصلہ کرنے دیں کہ وہ اپنے ووٹ کا حق کس کو دینا چاہتے ہیں۔‘‘

(باقی صفحہ نمبر 12 کالم نمبر 2 میں ملاحظہ کریں)